فیمس پکچرز کا بہترین و نایاب شاندار شاہکار

آنسو

आंसू

اداکاران :- کامنی کوشل ۔ شیکھر ۔ پران ۔ نواب وغیرہ

(قیمت ۱)

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری یہ کہانی ایک ناری کی نہیں۔ بلکہ اِس دیش کی ہزاروں لاکھوں ناریوں کی کہانی ہے۔ جو بچپن میں ماں باپ کی غلام ہوتی ہیں۔ شادی کے بعد پتی کی غلام ہوتی ہیں۔ اور ماں کے رُوپ میں اولاد کی غلام ہوتی ہیں۔

کامنی نے ایک غریب گھرانے میں جنم لیا۔ اُس کے ماں باپ نے اُس کے بھائی موہن کو لاڈ پیار سے پالا۔ لیکن اُس کی آشاؤں کا کسی نے خیال نہیں کیا۔ لیکن اُس کے دادا نے اُسے خوش رکھنے کی کوشش کی۔ مگر سماج کے سامنے اُس کی ایک نہ چلی۔ کامنی نے دادا سے پوچھا موہن سے اتنا پیار کیوں۔ اور میرا خیال کیوں نہیں رکھا جاتا۔ دادا نے کہا جب موہن بڑا ہوگا۔ تو پیسہ کما کر گھر کا خرچ چلائیگا جب تُو بڑی ہوگی تو تیری شادی پر ماں باپ کو روپیہ خرچ کرنا پڑیگا۔

گانے

(۱)

کوئی میری سُنے عورت نہ بنے۔ یہ تو مردوں کا ہے سنسار رے

بھائی بہن کی سُنو کہانی۔ بھائی کی قسمت تیز

بھائی کو دیتے ہنس کے دُلہنیا۔ بہنا سے مانگیں جہیز

ہائے میں

دُنیا کے بازار میں بکتا اِک ناری کا پیار رے

بیوی گھر میں بھگتی اور سیوا کی جوت جلائے رے
بابو سیر کرے دنیا کی غیر سے نین لڑائے ۔ ہائے میں مر گئی رام۔۔۔ رے
کبھی دل ہے یہاں ۔ کبھی دل ہے وہاں ۔ ہائے مردوں کا جھوٹا پیار رے
میں بیچاری سب کے آنسو اپنی آنکھ میں لائے
یہ مرضی اولاد کی چاہے یہ ٹھکرائے ۔ ہائے میں مر گئی رام
ماٹی میں گری ہیں وہ کلیاں ۔ دنیا کا ہے جو سنگار رے
دادا ۔

نمبر ۲

سنسار بنانے والے ۔ غریبوں کو بھی یاد رکھنا
دھن والوں کے اونچے محل یا مندر عالیشان
نردھن کا دل چھوٹا سا مندر آن بسو بھگوان
او لاج بچانے والے غریبوں کو بھی یاد رکھنا
تیری لیلا سب سے نیاری کبھی سمجھ نہ آئی
رائی کو پربت کر ڈارے ۔ پربت کو کرے رائی
گرتے کو اٹھانے والے ۔ غریبوں کو بھی یاد رکھنا
مزے کریں بھگوان ہمارے بھگت کی قسمت کھوٹی
تم تو کھاؤ پربھو دودھ ملائی ہمیں نہ ملتی روٹی
ماکھن کے چرانے والے غریبوں کو بھی یاد رکھنا

نمبر ۳

کامنی :۔ سن میرے ساجنا دیکھو جی مجھکو بھول نہ جانا

رام :۔ سُن میری ساونری اپنا بنا کے چھوڑ نہ جانا
نہ تجھکو میں بُھلاؤں گا۔ نگاہوں میں چھپاؤں گا
مگر اتنا کرو وعدہ کہ رشتہ توڑ نہ جانا
کامنی :۔ یہ رشتہ چار آنکھوں کا میرے ساجن نہ ٹوٹے گا
جو مجھکو آزمانا ہو تو ڈولی لیکے آجانا
رام :۔ بجے جس روز شہنائی سمجھ لینا رات آئی
ارمانوں کی ڈولی میں دُلہنیا بنکے آجانا
کامنی :۔ اگر قسمت بدل جائے۔ جدائی ہم کو تڑپائے
قسم ہے پیار کی تجھکو کہ مجھ سے روٹھ نہ جانا
نرگس :۔
نمبر ۷
چھا رہی کالی گھٹا جیئرا مورا لہرائے ہے
چین آتا ہی نہیں جب یاد تیری آئے ہے
اب تو تیرا نام سُنتے ہی نشہ چھانے لگا۔
اپنی اُلفت پر مجھے خود بھی یقیں آنے لگا
آنسوؤں میں بھی تیری تصویر بنتی جائے ہے
پریت کی بازی میں جو ہارا اُسی کی جیت ہے
پیار کی دُنیا میں ہائے یہ بھی کیسی ریت ہے
جو مٹاتا ہے اُسی پر دل بھی مٹتا جائے ہے
جو ادھورا ہی رہا ساجن میں وہ ارمان ہوں

درد دینے والے تیرے درد پہ قربان ہوں
ہر دوا کے ساتھ دل کا درد بڑھتا جائے ہے

نمبر ۵

رام :- دن پیار کے آئے رے ۔ نظر ملجائے تو گوری شرمائے
جوانی کہے ہائے ۔ دن پیار کے آئے رے ......
کامنی :- او راجہ یہ بتلائے ۔ نہ گوری شرمائے ۔ تو کون کہے ہائے
دن پیار کے آئے رے ...
رام :- او گوری کہدے پریت یہ کس نے سکھائی
کس نے تیرے نینوں کی نندیا چرائی
کامنی :- ہائے میرے نام تو آئے رے ۔ کہا بھی نہ جائے رہا بھی نہ جائے
تو کیوں نہ کہوں ہائے ۔ دن پیار کے .....
رام :- کالی کالی انکھیوں میں ڈورے گلابی
کیوں ہیں تیرے نین شرابی
کامنی :- کوئی خواب میں آئے رے ۔ اشاروں سے بلائے
نگاہوں سے پلائے ۔ پلا کے چلا جائے ۔ دن ....
کامنی :- او راجہ مورے اپنی دلہنیا بنالے
گورے گورے ہاتھوں میں مہندی لگادے
رام :- دل ڈر ڈر جائے رے ۔ کہ راجہ مہندی لائے دلہن نہیں آئے
تو راجہ کہاں جائے ۔ دن پیار کے آئے رے ....

غزل :-
نمبر ۶

ٹکڑے اُٹھا کے دل کے ہم دُور جا رہے ہیں
تم سے کئے تھے وعدے وہ یاد آ رہے ہیں
جُدائی کی خبر ہوتی اگر دیدار سے پہلے
تو مرنے کی دُعا کرتے تمہارے پیار سے پہلے
اگر تھے جانتے تم سے جُدا اِک روز ہونا ہے
اگر معلوم ہوتا پیار کا انجام رونا ہے
ہزاروں بار ہم تم سوچتے اقرار سے پہلے
ارے دُنیا کے مالک کیا ملا بیکس کو ٹھکرا کے
خوشی کی چار گھڑیاں تم سے مانگیں ہاتھ پھیلا کے
میرے آنسو تو آ کر دیکھنا انکار سے پہلے

نمبر ۷
کامنی :-

تو شوق سے میری ہر آرزو مٹاتا جا
اگر بُرا نہ لگے تو مجھے بتاتا جا
کیا سُکھ پایا تو نے دل میرا توڑ کے
بیٹی غریب کی میں بچپن سے روتی آئی
چھوٹے سے دِل میں راجہ لاکھوں ارمان لائی
آئی میں ساتھ تیرے اپنوں کو چھوڑ کے
ہم کو ہیں پیاری راجہ آہیں ہماری

تمکو مبارک راجہ خوشیاں تمہاری
آؤں نہ پاس میرے خوشیوں کو چھوڑ کے
سُن جو سکو تو میرا اتنا فسانہ ۔ ڈولی میں آتا راجہ ارتھی میں جاتا
جاؤں تو جاؤں کیسے در تیرا چھوڑ کے

نمبر ۸

کامنی :-
آنکھوں کا تارا ۔ پرانوں سے پیارا ۔ جُگ جُگ جئے میرا لعل رے
میری عمریا ملجائے تجھکو ۔ جیتا رہے سو سال رے
پہلے برس میرا ننھا سا راجہ ۔ اُوگوں اُوگوں بولے رے
دُوجے برس بولے روٹی کو لوٹی ۔ ممیا کا دل ڈولے رے
مانگے کھلونے گاڑی گھوڑے ۔ جبکہ لاگے تیجا سال رے
چوتھے برس کھیلے گلی ڈنڈا ۔ پیسے ماں سے مانگے رے
نٹ کھٹ راجہ ماں کو ستائے ۔ ماں پیچھے وہ آگے رے
پاٹھ شالہ میں بابو بن کر جائے میرا لعل رے
خوشیوں کی کرنیں پھیلائے جگ میں پونم کا چندا ہمارا رے
لے یہ بابل لادے دُلہنیا ۔ بیٹا جواں ہے تمہارا رے
اوڑھے ری ممیا لال دوشالہ بیٹا چلا سسرال رے

(ختم شد)

سینما سنگیت

جس کے اندر بولتی فلموں میں گائے ہوئے ۵۲۵ وہ دلکش گانے درج کیے ہیں۔ جنہیں ۲۵۰ بہترین فلموں میں سے چُنا ہے۔ اور زمانۂ حال کے مشہور ستارے مثلاً کامنی کوشل نرگس۔ ثریا۔ ریحانہ۔ گیتا بالی۔ نمی۔ ممتازشانتی۔ نورجہاں اشوک کمار۔ دلیپ کمار۔ دیوآنند۔ ماسٹر سہگل۔ کرن دیوان موتی لعل۔ وغیرہ وغیرہ نے ان گانوں کو گایا ہے۔ جن کو ایک بار پڑھنے وسننے کے بعد انسان تڑپ جاتا ہے۔ اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ ہارمونیم پر گانے سے تو ان گانوں کے لطف کی کوئی حد نہیں رہتی۔ اگر آپ کو فلمی گانوں کے پڑھنے وسننے کا ذرا بھی شوق ہے تو اِس کتاب کو طلب کریں۔

قیمت صرف -/۵/۱ محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی